



سوال

(469) کیا عشر اپنی زمین میں ہے، یا ٹھیکے والی زمین پر بھی ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عشر اپنی زمین میں ہے، یا ٹھیکے والی زمین پر بھی ہے۔

2 کیا عشر کے بغیر مال حلال ہے یا حرام؟ (الموضما، شیخوپورہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اپنی زمین اور ٹھیکے والی زمین دونوں میں عشر یا نصف العشر ہے۔

2 جس مال سے عشر یا زکوٰۃ نہ نکالی گئی ہو وہ مال حلال و حرام کا مجموعہ ہے۔

[خشک پھلوں میں عشر واجب ہے، جیسے منقہ، کھجور، اخروٹ، بادام، خوبانی، مونگ پھلی، کشمش وغیرہ۔ جب یہ حد نصاب کو پہنچ جائیں (پندرہ من، تیس کلو) اور خشک کے علاوہ پھلوں میں عشر واجب نہیں ہے، جیسے ترلوز، انار، گنا وغیرہ سال کے بعد ان کے منافع پر تجارتی زکوٰۃ عائد ہوگی۔ یعنی اڑھائی فیصد یا چالیسواں حصہ۔

ایسی سبزیاں اور ترکاریاں جو جلد خراب نہیں ہوتیں، ان پر عشر واجب ہے، جیسے آلو، لسن، ادراک، پیٹھا وغیرہ جب یہ حد نصاب کو پہنچ جائیں۔

جو جلد خراب ہونے والی ہیں ان پر عشر نہیں۔ جیسے کدو، بیٹنڈا، کھیلے، توریان، ککڑی، کھیر او غیرہ، بلکہ ان کے منافع پر سال گزرنے کے بعد تجارتی زکوٰۃ عائد ہوگی۔ وہ اجناس جن پر عشر واجب ہے گندم، جو، چاول، چنے، جوار، باجرہ، مکئی، مسور، ماش، مونگ وغیرہ۔ جب یہ حد نصاب کو پہنچ جائیں۔

زرعی زکوٰۃ میں سال گزرنے کا شرط نہیں، بلکہ جب فصل کاٹی جائے یا پھل توڑا جائے، اسی وقت عشر واجب ہے۔ [۲۲ < ۱۲۲ھ



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

جلد 02 ص 409

محدث فتویٰ